حجتہ الوداع

سید سلیمان ندوی

- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔
- صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1. ''حجتہ الوداع'' کے مصنف ہیں۔

(الف) شبلی (ب) سید سلیمان ندوی (ج) حالی (د) محمد رفیع انصاری

2. ''حجتہ الوداع'' سبق کو سید سلیمان ندوی کی اس کتاب سے لیا گیا ہے۔

(الف) رحمت عالم (ب) الرض القرآن (ج) حیاتِ شبلی (د) نقوش سلیمانی

3. سید سلیمان ندوی کا مقام پیدائش ہے............

(الف) دہلی (ب) بیدر (ج) بنگلور (د) پٹنہ

4. رسول اللہ ﷺ اس سال حج کے ارادے سے مکہ معظمہ تشریف لے گئے۔

(الف) ذیقعدہ ۱۰ھ (ب) ذی الحجہ ۱۰ھ (ج) ذیقعدہ ۱۵۰ھ (د) ذیقعدہ ۱۵۰ھ

5. آپ ﷺ نے غسل فرمایا.......

(الف) ذیقعدہ ۳۶ھ (ب) ذیقعدہ 26 تاریخ

(ج) ذیقعدہ 20 تاریخ (د) ذیقعدہ 25 تاریخ

6. مدینے سے چھ میل پر اس مقام پر رات گذاری.......

(الف) ذوالحلیفہ (ب) منیٰ (ج) عرفات (د) مکہ معظمہ

7. آپ ﷺ نے احرام باندھ کر.......نامی اونٹنی پر سوار ہوئے۔

(الف) قصوا (ب) قسوا (ج) کصوا (د) کسوا

Scanned with CamScanner

8. ''قصوا'' نام ہے۔

(الف) بکری (ب) اونٹ (ج) اونٹنی (د) ہرن

9. ہم نے نظر اُٹھا کے دیکھا تو آگے پیچھے، دائیں بائیں، جہاں تک نظر کام کرتی تو آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا۔

(الف) حضرت جابرؓ (ب) حضرت ابوبکرؓ (ج) حضرت عمرؓ (د) حضرت علیؓ

10. آپ ﷺ اتوار کے روز ذوالحجہ کی ۵ تاریخ کو.............. میں داخل ہوئے۔

(الف) یثرب (ب) یمن (ج) مکہ (د) مدینہ

11. حجتہ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے اس مقام پر پہنچ کر احرام باندھا۔

(الف) عرفات (ب) ذوالحلیفہ (ج) کعبہ (د) صفا

12. اس روز آپ ﷺ نے سارے مسلمانون کے ساتھ منیٰ مین قیام فرمایا

(الف) جمعرات (ب) بدھ (ج) پیر (د) اتوار

13. ....ذی الحجہ کو آپ ﷺ نے سارے مسلمانوں کے ساتھ 'منیٰ' میں قیام فرمایا۔

(الف) نویں (ب) آٹھویں (ج) دسویں (د) گیارہویں

14. حجاج کرام 9/ذی الحجہ کو فجر کے بعد 'منیٰ' سے روانہ ہو کر۔آ کر ٹھہرے

(الف) میدان عرفات (ب) کعبہ (ج) صفا (د) مدینہ

15. آپ ﷺ نے مقام ابراہیمؑ میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

(الف) چار رکعت (ب) تین رکعت (ج) دو رکعت (د) آٹھ رکعت

16. ....سے فارغ ہو کر آپ ﷺ نے دوسرے صحابیوں کو احرام کھول دینے کی ہدایت دی۔

(الف) نماز (ب) طواف (ج) خطبہ (د) عمرے

17. ....کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔

Scanned with CamScanner

(الف) عورتوں (ب) بچوں (ج) بوڑھوں (د) مردوں

18. ”میں تم میں ایک چیز چھوڑ جاتا ہوں۔اگر تم نے اسکو مضبوط پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہوگے اور وہ ....کی کتاب

(الف) رسول (ب) خدا (ج) صحابیوں (د) فرشتوں

19. ....لاکھ زبانوں نے ایک ساتھ گواہی دی۔

(الف) ایک (ب) پانچ (ج) دو (د) چار

20. خطبہ سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اذان دی۔

(الف) حضرت علیؓ (ب) حضرت عثمانؓ (ج) حضرت بلالؓ (د) حضرت ابوبکرؓ

21. آپ ﷺ کے نبوت کے اتنے سال کے کارنامے نگاہوں کے سامنے تھے۔

(الف) ۴۰/سال (ب) ۳۰/سال (ج) ۶۳/سال (د) ۲۳/سال

22. خانہ کعبہ سے سارا قافلہ اپنے اپنے مقام کو روانہ ہوگیا۔

(الف) ۱۰/ذی الحجہ (ب) ۱۵/ذی الحجہ (ج) ۵/ذی الحجہ (د) ۱۴/ذی الحجہ

23. انتقام کے معنی ہوتے ہیں۔

(الف) مصیبت (ب) تکلیف (ج) بدلہ (د) غصہ

24. تلاطم کے معنی ہیں۔

(الف) بلبلہ (ب) جوش (ج) آندھی (د) سونامی

25. ناقہ کے معنی ہیں

(الف) گھوڑا (ب) ہرن (ج) بکری (د) اونٹنی

26. دستور کے معنی ان میں سے نہیں ہے۔

(الف) ڈھنگ (ب) بے قاعدہ (ج) رسم (د) قاعدہ

27. عمرہ اور حج کا لباس یعنی حج کے موقع پر بغیر سیلے پہنے جانے والے کپڑے۔

Scanned with CamScanner

(الف) احرام (ب) اہرام (ج) اھرام (د) عحرام

28. کسی چیز کے اردگرد گھومنا، کسی مقدس مقام کے گرد چکر لگانا۔

(الف) گھومنا (ب) طواف

(ج) اردگرد گھومنا (د) ایک مقام سے دوسرے مقام کو جانا

29. منیٰ اور عرفات کے درمیان واقع مقام

(الف) منیٰ (ب) صفا (ج) کعبہ (د) مزدلفہ

30. مکہ سے 6 کلومیٹر پر واقع ایک مقام کا نام

(الف) کعبہ (ب) مدینہ (ج) منیٰ (د) عرفات

31. بندہ کا مترادف

(الف) آقا (ب) ملکہ (ج) غلام (د) ناخدا

32. مہینہ کا مترادف

(الف) ماہ (ب) ہفتہ (ج) دن (د) سال

33. آغاز کا ضد

(الف) ابتداء (ب) شروع (ج) انجام (د) انتہاء

34. امن کا ضد

(الف) جنگ (ب) صلح (ج) ہار جیت (د) تنازعہ

35. دعا کا ضد

(الف) بے دعا (ب) بددعا (ج) ناخدا (د) التجاء

Scanned with CamScanner

جوابات

1	ب	13	ب	25	د
2	الف	14	الف	26	ب
3	د	15	ج	27	الف
4	الف	16	د	28	ب
5	ب	17	الف	29	د
6	الف	18	ب	30	ج
7	الف	19	الف	31	ج
8	ج	20	ج	32	الف
9	الف	21	د	33	ج
10	ج	22	د	34	الف
11	ب	23	ج	35	ب
12	الف	24	ب		

II: (الف) درجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

1. کس مقام پر حضور ﷺ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا؟

ج: صفا کی پہاڑی پر حضور ﷺ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا۔

2. حضور ﷺ کس تاریخ کی حج کے لئے روانہ ہوئے؟

ج: حضور ﷺ ذیقدہ کی 26 تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے۔

3. حضور ﷺ کس ناقد پر سوار ہو کر حج ادا کیا؟

Scanned with CamScanner

ج: حضورﷺ نے قصوا نامی ناقہ پر سوار ہو کر حج ادا کیا۔

4. حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

ج: حجتہ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ تھی۔

5. مزدلفہ میں قیام کے دوران حضورﷺ نے کون کونسی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں؟

ج: مزدلفہ میں قیام کے دوران حضورﷺ نے پہلے مغرب، عشاء پھر فجر کی نمازیں ادا کیں۔

6. حضورﷺ نے عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا کہ "عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو۔ تمہارا حق عورتوں پر ہے، اور عورتوں کا تم پر

7. خطبہ حجتہ الوداع کے بعد کس صحابیؓ نے اذاں دی؟

ج: خطبہ حجتہ الوداع کے بعد حضرت بلالؓ نے اذاں دی۔

(ب) درجہ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں لکھیے۔

8. 9 ذی الحجہ کو عازمین حج نے کیا کیا؟

ج:۔ 9 ذی الحجہ کو عازمین حج نے صبح کی نماز پڑھ کر 'منیٰ' سے روانہ ہوئے۔ عام مسلمانوں کے ساتھ 'عرفات' میں آ کر ٹھہرے۔

9. غلام اور خدا کے حسن سلوک کے بارے میں آپﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج:۔ غلام اور خدام کے حسن سلوک کے بارے میں آپﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہ ان کی کھلاؤ۔ اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔ آپس میں تمہاری جان اور تمہارا مال ایک دوسرے کے لئے قیامت تک اتنا ہی عزت کے قابل ہے۔ جتنا آج کا دن اس پاک شہر میں۔

10. امراء اور حکام کے فرماں برداری کے بارے میں حضورﷺ کا کیا حکم تھا؟

ج: یہ حکم تھا کہ "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں" "ہاں! کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی اجمی کو عربی پر کوئی بڑائی نہیں۔ تم سب ایک آدم کے بیٹے ہو اور

Scanned with CamScanner

۔آدم مٹی سے بنا تھا''۔

''میں تم میں ایک چیز چھوڑ جاتا ہوں۔ اگر تم نے اس کو مضبوط سے پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہونگے اور وہ خدا کی کتاب ہے۔

11. ایام جاہلیت کے رسم و رواج کے تعلق سے حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا: ہاں! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم و رواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کردیے گئے اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون ربیعہ بن حارث کے بیٹے کو انتقامی خون کا بدلہ لینے کا حق چھوڑتا ہوں (یعنی دشمن کو معاف کرتا ہوں) جاہلیت کے سود مٹاتا ہوں وہ اپنے خاندان کا یعنی عباسؓ بن عبدالمطلب کا ہے''۔

(ج) درجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیے۔

12. حجتہ الوداع کے موقعہ پر دیے گئے خطبہ میں حضور ﷺ نے حسن معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حجتہ الوداع کے موقعہ پر دیے گئے خطبہ میں حضور ﷺ نے حسن معاشرت سے متعلق کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''ہاں! جاہلیت کے سارے دستور اور رسم و رواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کردیے گئے اور سب سے پہلے اپنے خاندان کا خون ربیعہ بن حارث کے بیٹے کے انتقامی خون کے بدلہ لینے کا حق چھوڑتا ہوں۔ (یعنی دشمن کو معاف کرتا ہوں) جاہلیت کا سود مٹاتا ہوں وہ اپنے خاندان کا یعنی عباسؓ بن عبدالمطلب کا ہے''۔

نیز فرمایا: ''عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے، اور عورتوں کا تم پر ہے۔ اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ۔ اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔ آپس میں تمہاری جان اور تمہارا مال ایک دوسرے کے لئے قیامت تک اتنا ہی عزت کے قابل ہے۔ جتنا آج کا دن اس پاک مہینے میں اور اس پاک شہر میں''۔

عرب میں امن و امان نہ تھا، جان و مال کی کوئی قیمت نہ تھی اس لئے امن سلامتی کا

Scanned with CamScanner

بادشاہ ساری دنیا کو صلح کا پیغام دیتا ہے۔

''ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں'۔ہاں کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں۔ تم سب ایک آدم کے بیٹے ہو اور آدم مٹی سے بنا تھا''۔

''میں تم میں ایک چیز چھوڑتا ہوں۔ اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ خدا کی کتاب قرآن ہے۔

13۔ حضورﷺ نے حجتہ الوداع تیاری کس طرح کیں؟

ج: ذیقعدہ 10ھ میں ہر طرف منادی ہوئی کہ رسول اللہﷺ اس سال حج کے ارادے سے مکہ معظمہ تشریف لے جائیں گے۔ یہ خبر دفعتاً پورے عرب میں پھیل گئی اور سارا عرب ساتھ چلنے کے لئے اُمنڈ آیا، ذیقعدہ کی 26 تاریخ کو آپﷺ نے غسل فرمایا اور چادر تہمہ باندھی اور ظہر کی نماز کے بعد مدینے سے پہلے باہر نکلے۔ مدینے سے چھ میل پر ذوالحلیفہ کے مقام پر رات گزاری اور دوسرے دن دوبارہ غسل فرما کر دو رکعت نماز ادا کی اور احرام باندھ کر قصوا نامی اُنٹنی پر سوار ہوئے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے نظر اٹھا کے دیکھا تو آگے پیچھے، دائیں بائیں جہاں تک نظر کام کرتی تھی آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا۔ جب آں حضرتﷺ لبیک فرماتے تو یہی نعرہ بلند ہوتا تھا اور دفعتاً پہاڑوں کی چوٹیاں اس کی جوابی آواز سے گونج اُٹھتیں۔ اس طرح منزل بہ منزل آپﷺ آگے بڑھتے چلے یہاں تک کہ اتوار کے روز ذوالحجہ کی ۵ رتاریخ کو مکہ میں داخل ہوئے۔ کعبہ نظر آیا تو فرمایا، اے خدا! اس گھر کو عزت اور شرف دے۔ کعبہ کا طواف کیا، اور مقام ابراہیمؑ میں کھڑے ہو کر دو رکعت نماز ادا کی۔

III: (الف) مندرجہ ذیل جملوں کی بحوالہ متن تشریح کیجیے

14. ''ہم کہیں گے کہ آپ نے خدا کا پیغام پہنچا دیا اور اپنا فرض ادا کر دیا''۔

تشریح: یہ عبارت درسی کتاب میں شامل سبق حجتہ الوداع سے ماخوذ کیا گیا ہے۔ اسکے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ اس عبارت کو مجموعہ میں شامل سبھی لوگوں نے کہا۔ دورانِ خطبہ کے حضورﷺ نے

اپنی نسبت کے بارے میں عازمین سے یوں فرمایا کہ "تم سے خدا کے ہاں میری نسبت پوچھا جائیگا تو آپ کیا جواب دو گے۔ اس وقت موجود ایک لاکھ زبانوں نے ایک ساتھ گواہی کہ "ہم کہیں گے کہ آپ نے خدا کا پیغام پہنچادیا اور اپنا فرض ادا کیا۔"

15. "اے خدا تو گواہ رہ"

تشریح: یہ عبارت درسی کتاب میں شامل سبق حجتہ الوداع سے ماخوذ کیا گیا ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ اس جملہ کو حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا جب حضور ﷺ اپنے نسبت کے بارے میں عازمین سے پوچھا تو ایک لاکھ زبانوں ایک ساتھ گواہی دی تھی تب یہ سن کر آپ ﷺ نے آسمان کے طرف انگلی اٹھا کر تین مرتبہ یہ جملہ کیا "اے خدا تو گواہ رہ"

16. "کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں۔

تشریح: یہ عبارت درسی کتاب میں شامل سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ تمام عرب میں امن وامان اور جان ومال کی کوئی قیمت نہیں تھی امن وسلامتی کے لئے دنیا کو صلح کا پیغام دیتے ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور تم سب ایک آدم کی کے بیٹے ہو اور آدم مٹی سے بنا تھا۔ اس لئے کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں

17. "لوگو امن وسکون کے ساتھ، لوگوں امن وسکون کے ساتھ"

تشریح: یہ عبارت درسی کتاب میں شامل سبق حجتہ الوداع سے لیا گیا ہے اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں۔ یہ جملہ حضور ﷺ نے عازمین سے فرمایا۔ خطبہ کی دعا سے فارغ ہوکر آپ ﷺ چلنے کی تیاری کی تو وہاں پر موجود ایک لاکھ آدمیوں کے ہجوم میں جوش برپا ہوگیا۔ حضور ﷺ آگے آگے بڑھتے اور ہاتھ سے اشارہ اور زبان سے یہ جملہ فرماتے تھے "لوگو! امن وسکون کے ساتھ، لوگو! امن وسکون کے ساتھ۔

18. "جو یہاں موجود ہے وہ اس پیغام کو اس تک پہنچادے جو یہاں نہیں"

Scanned with CamScanner

تشریح: یہ عبارت درسی کتاب میں شامل سبق حجۃ الوداع سے ماخوذ کیا گیا ہے۔ اس کے مصنف سید سلیمان ندوی ہیں یہ جملہ حضورﷺ نے مجمع میں فرمایا۔ حجۃ الوداع میں حضورﷺ نے خطبہ کے آخری اشارہ میں فرمایا" کیا میں نے اپنا پیغام پہنچا دیا"؟ تو مجموعہ کے ہر طرف سے آوازیں آنے لگے ہاں! بیشک۔ یہ سن کر حضورﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''جو یہاں پر موجود ہے وہ اس پیغام کو اس تک پہنچا دے جو یہاں نہیں''۔

(ب) جمع لکھیے۔

1. حکم + احکام
2. وقت + اوقات
3. مقام + مقامات
4. منزل + منازل
5. خطبہ + خطبات

(ج) ذو معنی الفاظ کا معنوی فرق لکھیے۔

1. عہد = دور ، عہد = قسم
2. ماہ = مہینہ ، ماہ = چاند
3. حق = فرض ، حق = انعام
4. مہر = چھاپ ، مہر = محبت